|  |  |
| --- | --- |
| **دو جہان میں ماتم ہے، رہلتِ خدیجة سے**  **ہائے خدیجة الکبریٰ** | **فرش و عرش پر غم ہے، رہلتِ خدیجة سے**  **ہائے خدیجة الکبریٰ** |
| اِس الم کا بی‌بی کے، دل پہ ہے اثر گہرا  چل بسی زمانے سے، آج مادرِ زہرا  مضطرب یہ عالم ہے، رہلتِ خدیجة سے | سال بھر بچھے گا اب، فرشِ مجلس و ماتم  اہلِ البیت کے گھر میں، ہو گا حشر کا عالم  چشمِ فاطمہ نم ہے، رہلتِ خدیجة سے |
| ماں کی طرح بی‌بی کو، کلِ حق نے جب کھویا  ہاں علی سا صابر بھی، پھوٹ پھوٹ کر رویا  جاری اشک پیہم ہیں، رہلتِ خدیجة سے | کون کلمہ گویوں کو، ظلمتوں میں پالے گا  کون اب محمد کو، کرب میں سنبھالے گا  پُشتِ مصطفیٰ خم ہے، رہلتِ خدیجة سے |
| غم ہے دسویں روزے میں، جیسے دس محرم کا  ہاتھ خود ہی ماتم کو، اُٹھا اہلِ ماتم کا  ہاں عزاء کا موسم ہے، رہلتِ خدیجة سے | لو جنازہ اُٹھتا ہے، آج اُمِّ زہرا کا  ذرہ ذرہ روتا ہے، خاکِ شہرِ مکہٰ کا  کائنات بے دم ہے، رہلتِ خدیجة سے |
| ہر طرف سے چلتی ہے، غم کی آندھیاں حاؔمد  اہلِ البیت کے گھر میں، اب خوشی کہاں حاؔمد  غم ہی غم مُقَّدم ہے، رہلتِ خدیجة سے | |